OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

کتابچہ برائے
پاکستان میں زیتون کے پودوں کی نرسری کی تیاری

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI

زیتون کے مادری پودوں کا کھیت

دنیا میں عموماً مادری پودوں کے کھیت کا انتظام سرکاری ادارے کرتے ہیں تاہم بعض نیم سرکاری اور پرائیویٹ ادارے یا نرسری کے کاروبار سے منسلک لوگ بھی کر سکتے ہیں۔ ہر تصدیق شدہ ورائٹی (قسم) کے کم از کم دو صحیح النسل پودے مادری پودوں کے کھیت میں ہونے چاہیے۔ ہر پودے کے ساتھ شناختی لیبل لگانا چاہیے اور کھیت کے نقشے پر اس کی جگہ کا تعین کر نا چاہیے۔

کھیت میں کیئے گئے تمام کاموں کا اندراج کھیت کے کتابچے میں کرنا چاہیے جس میں زرعی اقدامات، صفائی کے متعلق امور، پودوں کا معائنہ کرنا ہے اور اس میں خاص طور پر ایسے پودوں کی افزائش کے لیے درکار مواد کی کاشت شامل ہیں جن کو افزائش نسل کے لئے مختص کیئے گئے کھیت میں منتقل کیا جانا ہو۔ مادری کھیت زیتون کے پیداواری جگہ سے الگ تھلگ اور پیشہ ور ماہرین کے زیر نگرانی ہو نا چاہیے۔

افزائش نسل کے لئے مختص کھیت

افزائش نسل کے لئے مختص کھیت میں پودے خصوصی طور پر مادری کھیت سے لینے چاہیے۔ ہر قسم کے پودوں کی تعداد منڈی کی طلب پر منحصر ایک قطار میں ایک ہی قسم کے پودے ہونے چاہیے۔ اگر ایک قطار میں ایک سے زیادہ اقسام لگانا مقصود ہو تو ان کے درمیان دو پودوں کے برابر خالی جگہیں چھوڑنی ہونگی۔ ہر پودے کے ساتھ شناختی لیبل لگانا انتہائی ضروری ہے۔ اور کھیت کے نقشے پر اس کی جگہ کا تعین ہونا بھی ضروری ہے۔

کھیت میں کئے گئے تمام کاموں کا اندراج کھیت کے کتابچے میں کرنا چاہیے جس میں زرعی اقدامات، صفائی کے متعلق امور، معائنہ کرنا اور خاص طور پر افزائشی مواد کا حصول شامل ہیں۔

نباتاتی کونپلوں کی پیداوار، قلموں اور سائن کے لیے درکار مواد اور زیتون کے پودوں کی پیداوار جس میں بیج کو استعمال کرنا مقصود ہو، ان سب مندرجہ بالا کاموں کے لیے شاخ تراشی اور زرعی کھادوں کا استعمال بہتر طریقے سے کرنا چاہیے۔

تخم سے پنیری کی افزائش

درختوں سے پھلوں کی برداشت پکنے کے مرحلے کے اوائل میں ہی کر لینی چاہیے کیونکہ صحیح وقت پر پھلوں کی برداشت بیج کے اچھی نمود کے لئے ضروری ہے۔

زیتون کے پھل کو کرش کرنے کے بعد اس کا گودا اچھی طرح ہٹالیں۔ یہ کام پھل اتارنے کے بعد چند گھنٹوں میں ہی کر لینا چاہیے۔

بیج کے دانوں کو پانی سے دھونے کے بعد کاسٹک سوڈا کے ایک فیصد محلول میں اچھی طرح رکھا جائے تاکہ اس سے باقی ماندہ روغنی مواد ہٹ جائے اور پانی سے بیج کے نمود میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

بیج کو ہوادار ماحول میں خشک کرکے بوریوں یا مختلف قسم کے تھیلیوں میں نسبتاً ٹھنڈے کمروں یا ریفریجریٹر میں چار ڈگری کے درجہ حرارت پر ذخیرہ کرلیں۔

نمود کی پیداوار بڑھانے کے لئے کیمیائی مواد 10 فیصد سلفیورک ایسڈ اور 3 تا 5 فیصد کاسٹک سوڈا کے محلول کا استعمال کرے۔

بیج کو کیاری میں بونے سے پہلے 20 دن تک پانی میں بِھگو دیا جانا چاہیے۔

جب پنیری بڑھوتری میں تین تا پانچ سینٹی میٹر لمبی ہو جائے اور پانچ تا آٹھ چھوٹے پتے نمودار ہو جائیں تو ان کو دو لیٹر کے بیگ میں بڑھوتری کے مواد ساٹھ فیصد ناریل ریشہ یا پیٹ ماس اور چالیس فیصد کھیت کی مٹی یا پھر ساٹھ فیصد کھیت کی مٹی اور چالیس فیصد نامیاتی کھاد یا اچھی طرح پختہ کمپوسٹ میں منتقل کیا جا تا ہے۔ اور اس کے ساتھ نائٹروجن والی کیمیائی کھاد ڈالنی چاہیے۔

زیتون کا بیج کیلئے تیار پھل

گٹھلی نکالنے کا عمل

زیتون کا بیج بونے کے لئے تیار کی گئی کیاری

پیوند کاری

زیتون کے پودے حاصل کرنے کے لیے پیوند کاری کی مختلف تکنیک استعمال کی جاتی ہیں۔

سب سے زیادہ قلمی پیوند کے ذریعے نرسری پودے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ عموماً مارچ سے مئی کے مہینے میں کیا جاتا ہے جب پودوں میں رس موجود ہو۔ روٹ سٹاک کو نائٹروجن کھاد اور پانی دیا جائے تاکہ پیوندکاری کے لیے پودے تیار ہو جائیں۔

پیوندکاری کے لیے قلمیں یا نئی شاخیں باغ سے لی جاتی ہیں اور روٹ سٹاک جن کی عمر نو سے آٹھارہ مہینے تک ہو اور ان کے قطر کا سائز تقریباً صفر اعشاریہ پانچ تا ایک سینٹی میٹر ہو، اُس پر پانچ سینٹی میٹر کالر سے اونچائی پر پیوند کر دیئے جاتے ہیں۔

پیوند عموماً دو چشموں اور ترچھے کٹ پر مشتمل ہو تا ہے جس کو روٹ سٹاک میں داخل کیا جا تا ہے۔ جب کہ کٹ کی جگہ کو ویکس لگا کر ہوا بند کر دیا جا تا ہے۔ جب نئی بڑھوتری شروع ہو جاتی ہے تو ایک شاخ کا انتخاب کر کے اس کے ساتھ بانس کی چھڑی لگا کر نئے پودے کے تنے کے طور پر اُ گایا جا تا ہے۔

زیتون کا روٹ سٹاک

زیتون کا سائن

سائن کے لئے شاخ کا انتخاب

مومی مادے کے ساتھ پیوند کاری کی حفاظت

بیرونی چھال کے ساتھ کی گئی پیوند کاری

قلموں کے ذریعے نرسری تیار کرنا

نیم پختہ تازہ شاخوں سے لی گئی قلمیں پختہ شاخوں سے لی گئی قلموں کے برعکس زیادہ اور بہتر جڑیں بنانے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور یہ شاخ ایک حصے پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جس میں دو سے چھ پتے اوپر والے حصے میں موجود ہوتے ہیں۔ پتوں کی موجودگی اس لیے ضروری ہے تاکہ اس کے ذریعے پیدا ہونے والی غذا اور ہارمون قلموں کے نچلے حصے میں پہنچ جاتے ہیں جو جڑیں بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ نیم پختہ قلموں کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں نسبتاً چھوٹی قلمیں تعداد میں موجود ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے باغ سے زیادہ قلمیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

عام طور پر زیتون کی قلمیں لینے کے لیے سب سے بہترین وقت وہ مرحلہ ہوتا ہے جب پودے نباتاتی سرگرمیاں سر انجام دینا شروع کر رہے ہوتے ہیں یا اس سے زرا پہلے کا وقت زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ اس لیے قلمیں مارچ سے نومبر (سوائے سخت گرم مہینوں میں قلمیں نہیں لگانی چاہیں)۔ تاہم عام طور پر موسم گرما کے آخر میں اور موسم خزاں کے شروع میں (اگست، اکتوبر کے آخر میں) لگائی جانے والی قلموں کی جڑیں بہتر ہوتی ہیں۔

باغ کی کٹائی کے بعد کی شاخوں سے نیم پختہ قلمیں کم وقت میں تیار کی جاسکتی ہیں۔ عام طو ر پر تقریباً بیس قلموں کی گٹھڑی بنا کر ایک سے دو سینٹی میٹر کا نچلہ حصہ (تین ہزار پی پی ایم) آئی بی اے محلول (جڑ بنانے والا کیمیائی مرکب) میں پانچ سکینڈ کے لیے رکھا جاتا ہے۔ اس عمل کے بعد قلموں کو کیاری جس میں پرلائٹ، پیٹ ماس یا کوکونٹ فائیبر والے میڈیا میں لگائی جاتی ہیں۔

بیڈ کا زیر زمین حصہ اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے کہ اس میں حرارتی نظام لگایا جاتا ہے تاکہ ٹھنڈے موسم میں درجہ حرارت تئیس تا پچیس سینٹی گریڈ کو کنڑول کرنے میں مدد مل سکے۔ اگر حرارتی نظام مہیا نہیں ہو تو کم از کم نکاسی کا نظام بہتر بنایا جائے تاکہ قلموں کو بارش کے پانی کے نقصان سے محفوظ کیا جاسکے۔

سیڈ بیڈ کو عموماً پلاسٹک کے ٹنل کے ساتھ ڈھانپ دیا جائے جس کی اونچائی تقریباً ایک میٹر ہو اور ٹنل کے اندر نمی کو پچانوے فیصد تک برقرار رکھا جائے اور زیادہ روشنی سے بچایا جاسکے تاکہ شاخوں کی نسبت جڑیں مضبوط ہو۔ آبپاشی کے لیے بخارات کا استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ پتے تر رہیں۔ اگر جڑ کو زیادہ پانی دیا جائے تو اس سے زمین کے اوپر کا درجہ حرارت بڑھ جا تا ہے اور رُکا ہوا پانی جو قلموں کے زیر زمین حصے کے گلنے سڑنے کے عمل کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پتوں کو گیلا کرنے کے لیے تھوڑی مقدار میں پانی کی مسلسل فراہمی نمی کو برقرار اور درجہ حرارت کو کم رکھتی ہیں۔

جڑ کے مرحلے کے بعد نئے پودوں کی پیوندکاری کریں یا اسی حالت میں نئے تھیلوں میں بدل دیں۔ نئے تھیلوں میں چالیس فیصد مٹی اور ساٹھ فیصد پیٹ ماس یا گلی سڑی کھاد یا کمپوسٹ کا امیزہ بنا کر پودوں کو شفٹ کر دیں اور اگر چھوٹے گملے استعمال کئے جائیں تو دوسری بار بھی شفٹ کرنا ضروری ہوتا ہے جو کہ کم از کم دو لیٹر کے برابر کی تھیلی میں کی گئی ہو اور چھ ماہ کے اندر کر لینی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ پودوں کو (تیس: دس: دس) کے تناسب سے (این پی کے) کھاد کا استعمال کریں اور اگر ضرورت پڑے تو ماہرین کے ہدایت کے مطابق آئرن بھی مہیا کرنی چاہیے۔

نیم پختہ قلمیں اور ان کے بنانے کا طریقہ

جڑیں بنانے کے لئے نمی برقرار رکھنے کا عمل

جڑیں بنانے کے لئے زیر زمین حرارت پیدا کرنے کے لئے کیاریاں بنانے کا ایک مثالی طریقہ

جڑوں کے لئے استعمال کئے جانے والے سانچے اور ان میں بھرا جانے والا ناریل کا ریشہ

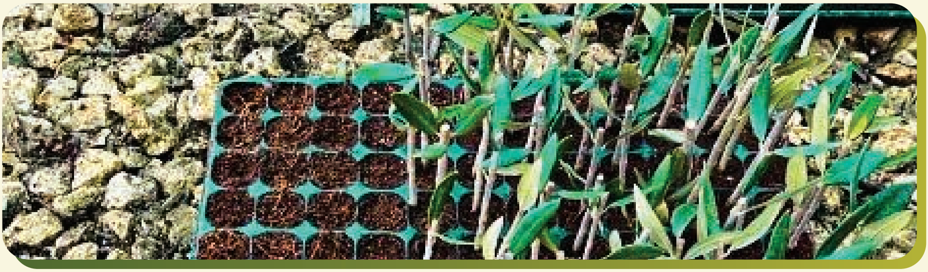

نمی برقرار رکھنے کے لئے پانی کے باریک چھڑکاؤ کا نظام

OliveCulture

Holistic and Multi-professional Mechanism for a Pakistani Olive Oil Value Chain

کتابچہ برائے پاکستان میں زیتون کے پودوں کی نرسری کی تیاری

ITALIAN AGENCY FOR DEVELOPMENT COOPERATION

CIHEAM BARI